آسان
تجوید
اردو، انگلش
علم تجوید کا سیکھنا مسلمان پر واجب ہے، تجوید کی اسی اہمیت کے پیش نظر
نہایت ہی آسان الفاظ میں تجوید کے قواعد کو ''اردو، انگلش'' الفاظ
اور رنگین تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔
مرتب
مولانا عبدالوہاب شاہ
إدارۃ الصدیق

نام کتاب	آسان تجوید
مرتب	مولانا سید عبدالوہاب شاہ
معاون	محترم یوسف عزیز عباسی
کمپوزنگ، ڈیزائننگ	ابومحمد شیرازی
ناشر	؟؟؟؟؟

نوٹ

یہ کتاب ابھی شائع نہیں ہوئی اگر کوئی صاحب خیر اس کتاب کو چھاپنے میں تعاون کرنا چاہے تو ان نمبرز پر رابطہ کرے:

0321-5083475 - 0313-5683475

قرآن کریم کے آداب

قرآن پاک اللہ کا وہ بابرکت کلام ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہمیں خطاب فرماتا ہے۔قرآن پاک کے کچھ آداب ہیں،ہمیں ان کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ان آداب میں سے سب سے اہم ادب یہ ہے کہ ہم قرآن کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ ۔نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ۔

تعوذ اور تسمیہ

1۔جب آپ تلاوت کا آغاز کریں تو تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھیں۔

2۔تلاوت کے دوران سورت آئے تو صرف بسم اللہ پڑھیں۔

3۔تلاوت کے دوران اگر کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنی پڑے تو دوبارہ تلاوت کرتے وقت صرف اعوذ باللہ پڑھیں۔

4۔تلاوت کے دوران سورہ توبہ آجائے تو تعوذ اور تسمیہ کے بغیر تلاوت کو جاری رکھیں۔

5۔تلاوت کے ختم کرنے پر صدق اللہ العظیم پڑھیں۔

ETIQUETTES OF THE HOLY QURAN

1.The Holy Quran is the word of allah addressed to us, and we should therefore treat it with due respect. One of the prime conditions for handling the Quran has been set in the book itself.

" A book well guarded which none shall touch but those who are clean"

This means that in order to touch the Quran one needs to be in a state of ritual purity (tahara) to be obtained through 'wuzo' or ablution.

2. Keep the Quran in a clean place.

3. Recite: اعوذ بالله من الشيطن الرجيم

4. Then recite: بسم الله الرحمن الرحيم

5. At the end Say: صدق الله العظيم

6. If speech is necessary to recite "Tawwuz" when recommencing Tilawat.

7. The Holy Quran should be recited in a beautiful and melodious way. Becaus Allah love who read holy Quran with Beautiful voice.
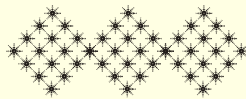
تجوید کیا ھے؟

تجوید کا لغوی معنی ہے ''تحسین'' خوبصورت کرنا۔

تجوید کا اصطلاحی معنی ہے ''اعطاء کل حرف حقه ''یعنی ہر حرف کو اس کا حق دینا۔حرف کا حق یہ ہے کہ حرف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کیا جائے اور اس کی صفات کو ادا کیا جائے۔

تجوید کی اہمیت

تجوید کے بارے میں علماء نے لکھا ہے کہ تجوید کا سیکھنا واجب ہے، کیونکہ اگر علم تجوید نہ سیکھا تو پھر حروف کی ادائیگی غلط ہوگی جس کی وجہ سے معنی تبدیل ہو جائے گا اور کبھی کبھی معنی اتنا تبدیل ہو جاتا ہے کہ بالکل الٹ بن جاتا اور کبھی بالکل کفریہ معنی بن جاتا ہے۔

مثال

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔اس کا معنی ہے: کہو اللہ ایک ہے۔

اگر آپ قُلْ کے قاف کو اس کے صحیح مخرج سے پُر کر کے ادا نہیں کریں گے اور یوں پڑھیں گے کُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔تو اس کا معنی ہوگا: کھاؤ کہ اللہ ایک ہے (نعوذ باللہ)

اس لئے ہر مسلمان کے لئے علم تجوید کا سیکھنا ضروری اور واجب ہے۔

what is Tajweed?

The linguistic meaning of Tajweed is 'Betterment'.
The technical meaning of Tajweed is 'Articulating every letter from its articulation point and giving the letter its rights and dues of characteristic.
Rights of the letters are its required characteristics that never leave it. The dues of the letters are its presented characteristics that are present in it some of the time, and not present at other times.

IMPORTANCE OF TAJWEED

So he regarded it as an obligation and he regarded leaving it as a sin. And the majority of scholars agree that applying the Tajweed rules of Quran are an individual obligation upon every Muslim who has memorized or read part of or all of the Quran.
if any person will recite the Holy Quran without the Rules of Tajweed it is likely sometimes that the meaning can change.

Example

Correct	*Incorrect*
قُلْ هُوَاللّٰہُ اَحَدٌ	کُلْ ُھوَاللّٰہُ اَحَد

We must pronounce its letters correctly, this implies that one needs to pay attention to correct pronunciation both of the various letters as well as words, length and pause etc.
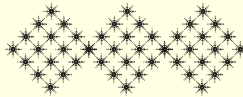
Articulation Points مخارج

مخارج جمع ہے مخرج کی۔حرف کے نکلنے کی جگہ کومخرج کہتے ہیں۔ہونٹوں سے لے کرحلق کے آخرتک کل سترہ مخارج ہیں۔یعنی کل سترہ ایسی جگہیں ہیں جہاں سے حروف نکلتے ہیں۔

17 different articulation points pronounce the 28 original letters an the Madd letters.

مخرج نمبر1

Empty space in the mouth منہ کے اندر کا خلا

یہاں سے تین حروف ادا ہوتے ہیں: **الف، واؤ، یا**۔جب یہ مدہ ہوں۔ مدہ کا مطلب ہے الف ساکن سے پہلے زبر ہو،واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو،اور یاء ساکن سے پہلے زیر ہو۔جیسے **بَا، بُوْ، بِیْ**

Maddah letters *are the vowels of the Arbabic language.*

1. When Alif is followed by Fatha it is Alif Maddah: **بَا**

2.When Ya is followed by Kasra it is Ya Maddah: **بِیْ**

3. When Wao is followed by Zammah it is wao maddah: **بُوْ**

مخرج نمبر2:

Deepest part of Throat اقصیٰ حلق،

یعنی حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: ء، ہ۔

مخرج نمبر3:

Mile part of Throat وسطِ حلق،

یعنی حلق کا درمیانی حصہ، یہاں سے بھی دو حروف ادا ہوتے ہیں: ع ، ح۔

مخرج نمبر4:

Closest part of Throat ادنیٰ حلق،

یعنی حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف والا ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: غ، خ۔

ان چھ حروف ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

حروف حلقی

مخرج نمبر5:

Uvula ، لہات
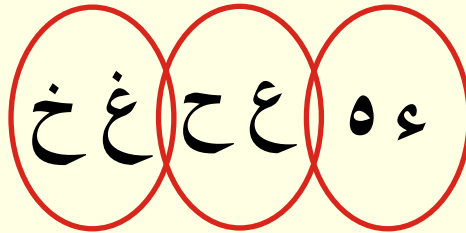
یعنی لہات (uvula) کے قریب زبان کا آخری حصہ جب اوپر کے نرم تالو (Soft palate) سے لگے تو اس سے 'ق' ادا ہوتا ہے۔

Deepest part of the tongue touches the soft palate.

مخرج نمبر6:

ک کا ہے، قاف کے مخرج سے تھوڑا سا منہ کی طرف ہٹ کر وہاں سے 'ک' ادا ہوتا ہے۔

Deepest tongue (closer to mouth) touches soft palate
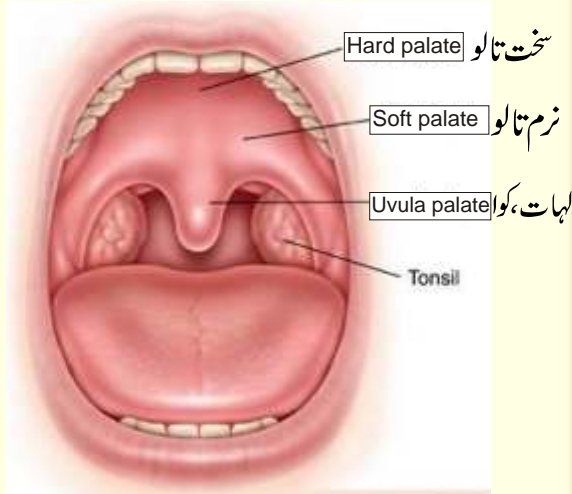
مخرج نمبر7:

Middle part of the tongue زبان کا درمیان۔

زبان کا درمیان جب اوپر کے تالو سے لگے تو اس سے ج،ش،ی ادا ہوتے ہیں۔
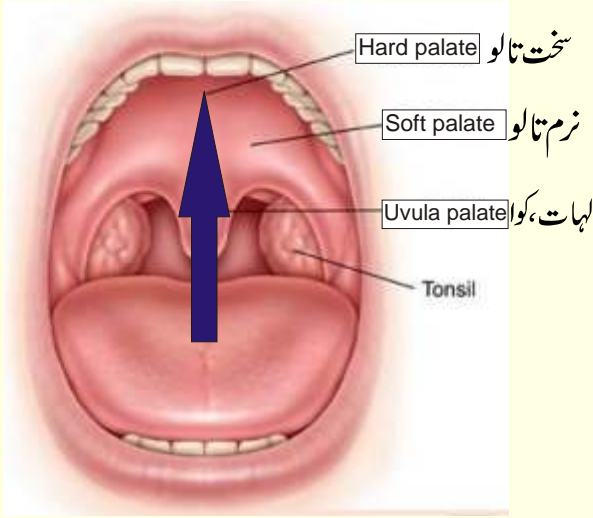
Middle part of the tongue touches the opposite hard palate.
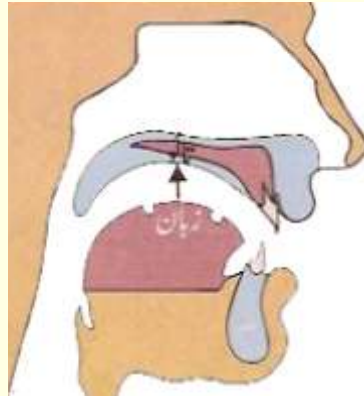
Name of Teeth دانتوں کے نام

یہاں سے آگے جو مخارج آ رہے ہیں ان کا تعلق دانتوں سے ہے۔اس لئے پہلے دانتوں کے نام یاد ہونے چاہیئے تاکہ مخارج کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

کل دانت 32 ہیں۔جن میں سے 12 دانت(Teeth) ہیں اور 20 (Molar)داڑھیں۔

12 دانتوں کے نام یہ ہیں:

4ثنایا(***Central incisor***)۔

4رباعی(***Lateral incisor***)۔

4انیاب(***Cuspid canine***)۔

20 داڑھوں کے نام یہ ہیں:

4ضواحک(***Premolar bicuspid***)۔

12طواحن(***Premolar***)۔

4نواجذ۔(***Molar***)

سامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنایا علیا(Upper central incisor) کہتے ہیں، اور نیچے والے دو کو ثنایا سفلی (Lower central incisor) کہتے ہیں۔پھر ان کے ساتھ جو چار دانت ہیں یعنی دو اوپر ثنایا کے دائیں بائیں اور دو نیچے ثنایا کے دائیں بائیں ان کو رباعی (Lateral incisor) کہتے ہیں۔

پھر اسی طرح رباعی کے ساتھ اوپر اور نیچے جو چار دانت ہیں انہیں انیاب(Cuspid canine) کہتے ہیں۔پھرانیاب کے ساتھ جو چار دانت ہیں انہیں ضواحک (Bicuspid) کہتے ہیں۔ پھر ضواحک کے ساتھ جو 12 دانت ہیں یعنی 3اوپر دائیں طرف، 3اوپر بائیں طرف، 3نیچے دائیں طرف، 3نیچے بائیں طرف ان کو طواحن (Premolar) کہتے ہیں۔ پھران کے ساتھ جو چار دانت ہیں ان کو نواجذ(Molar) کہتے ہیں، یہ نواجذ بچوں کے نہیں ہوتے۔

دانتوں کا نقشہ

UPPER TEETH
Central incisor
Lateral incisor
(Cuspid) Canine
First Premolar (Bicuspid)
Second Premolar(Bicuspid)
First Molar
Second Molar
Third Molar
Third Molar
Second Molar
First Molar
Second Premolar(Bicuspid)
First Premolar (Bicuspid)
(Cuspid) Canine
Lateral incisor
Central incisor
LOWER TEETH

Canine
First premolar
Lateral incisor
Second premolar
Central incisor
First molar
Second molar
Third molar

نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو

ثنایا ہیں چار اور رباعی ہیں دو، دو

ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس

کہ کہتے ہیں قراء اضراس انہیں کو

ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ

نواجذ بھی ان کے بازو میں دو، دو
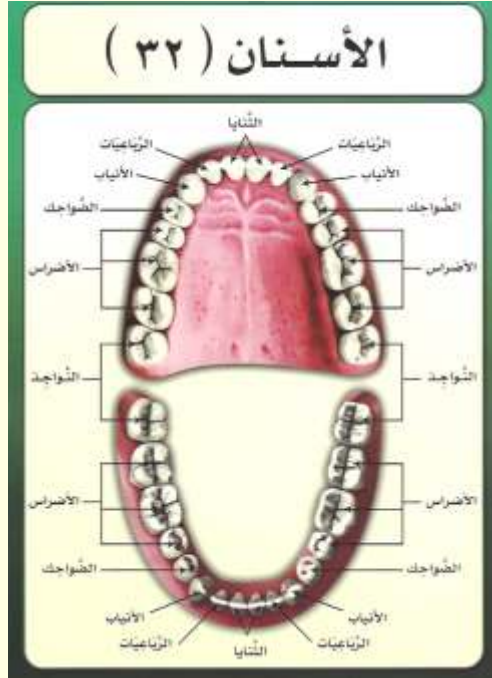
مخرج نمبر8

ض کا ہے۔ضاد Zaad

زبان کی کروٹ جب اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے، چاہے دائیں طرف سے چاہے بائیں طرف سے،تو" ض "ادا ہوتا ہے۔

The letter ض is produced by touching the side of the Tongue with the upper five Molar.

''ضاد'' تمام حروف میں مشکل ترین حرف ہے۔ اس کی آواز ''دال'' کی آواز کے ساتھ ہرگز نہیں ملتی، کیونکہ دال میں زبان کی نوک دانتوں کے ساتھ چپ ہوتی ہے، جبکہ ''ض'' میں زبان کی نوک کسی جگہ چپ نہیں ہوتی۔

Letter Zaad is one of the most difficult letter to pronounce.
This letter can be articulated from one side(right of left) of the tongue alone, or from both sides of the tongue simultaneously.
The Zaad should not be compared to a D, as they are very different in articulation points and in sound. The tip of the tongue is not used in a correct Zaad, so it does not sound like a D.
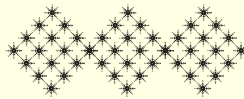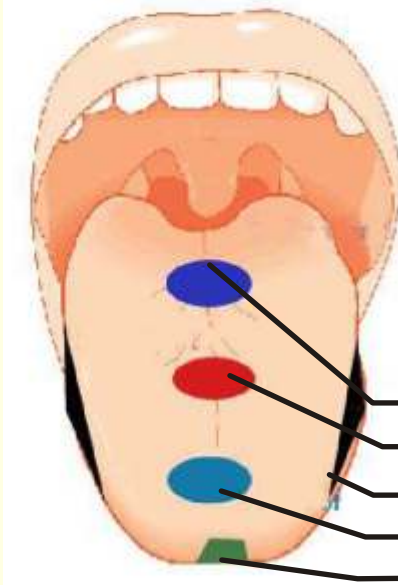
Deepest part of Tongue

Middle part of Tongue

Sides of the Tongue

Head of the Tongue

Tip of the Tongue
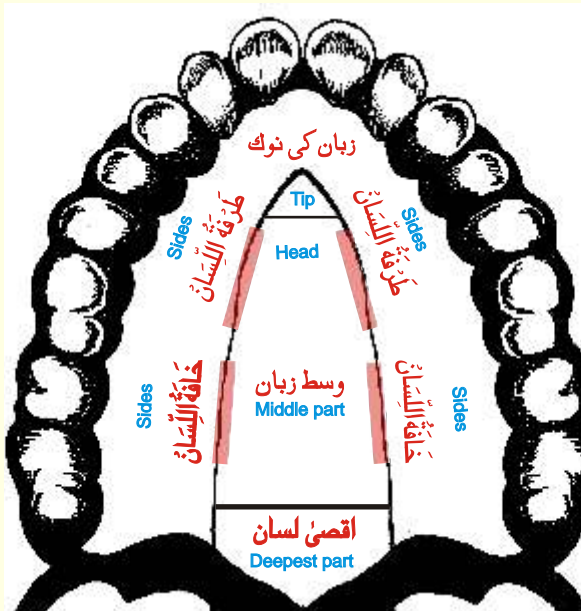
مخرج نمبر9

”ل“ کا ہے،زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ جب ثنایا، رباعی،انیاب،اور ضواحک ان چار دانتوں کے مسوڑوں (gums)سے لگےتو یہاں سے”ل“ ادا ہوتا ہے۔

This letter is articulated from the anterior one third of the sides of the tongue until the sides end at the tip, and what lies opposite to them of the gums of the front incisors, lateral incisors, canines, and the premolars.
It is to be noted that it is a fine line of the sides of the tongue that meets up with the gums, and it does not include the top of the tongue.
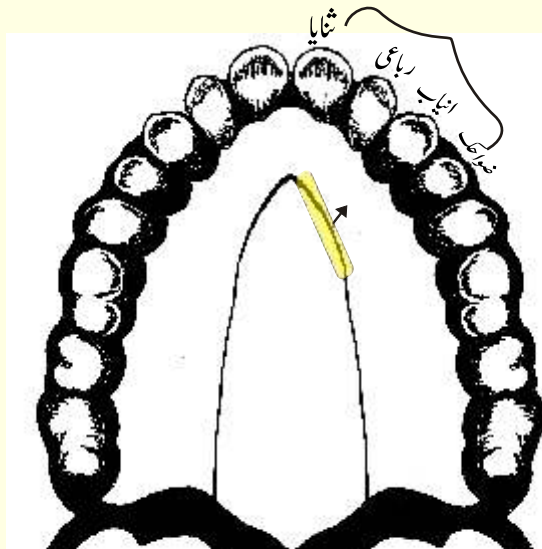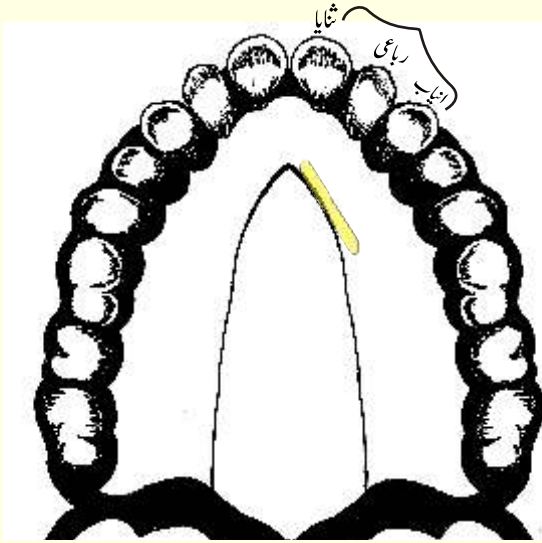
مخرج نمبر10

’’ن‘‘ کا ہے، زبان کی سائیڈ سے نوک تک کا حصہ جب ثنایا، رباعی، اور انیاب ان تین دانتوں کے مسوڑوں (gums) سے لگے تو یہاں سے ’’ن‘‘ ادا ہوتا ہے۔

This letter is emitted from the side of the tongue touching the gums of the Central incisor, Lateral incisor and(Cuspid) Canine.
The mistakes with this letter tend to be few. The most common mistake is that of using too large an area of the tongue and including the top of the tongue, instead of just the tip.
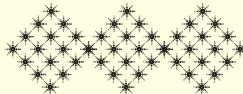
مخرج نمبر11

”ر“ کا ہے۔ زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ مع کچھ پشت زبان جب ثنایا، رباعی، اور انیاب، ان تین دانتوں کے مسوڑوں سے لگے تو یہاں سے ”ر“ ادا ہوتا ہے۔

The articulation point is from the tip of the tongue with the top of the tip, close to the articulation point of the Noon, and what lies opposite to it of the gums of the two top front incisors. We can see then, that the Raa and Noon share the same articulation point with the exception that the Raa uses the top of the tip of the tongue with the tip, whereas the Noon only uses the tip.
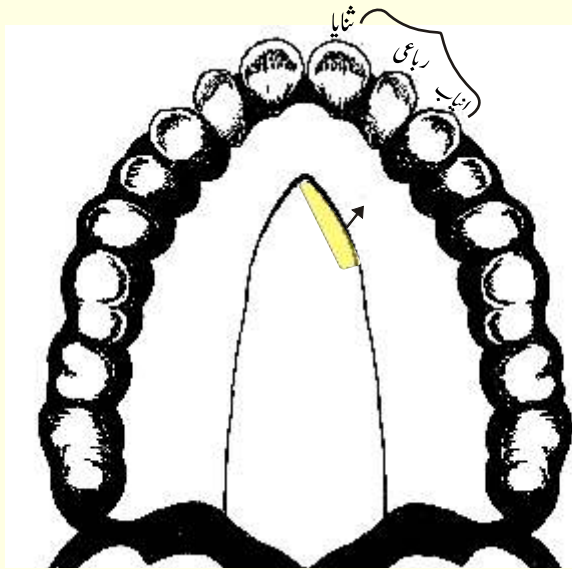
مخرج نمبر12

طا، د،ت کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا علیا(یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کی جڑوں سے لگےتو یہاں سے طا،د،ت،ادا ہوتے ہیں۔

The makhraj of "Taa, Daal, Taa" is the front tip of the tongue touching the gumline of the top front two teeth.

مخرج نمبر13

ظا،ذ،ث کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا علیا(یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کی نوک سے لگےتو یہاں سے ظا،ذ،ث،ادا ہوتے ہیں۔

*The makhraj of "**Zuaa, Zaal, Saa**" is pronounced from the front tip of the tongue touching the tip of the top front two teeth.*

مخرج نمبر14

ص،ز،س کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا سفلیٰ (یعنی سامنے والے نیچے کے دو دانتوں) کی نوک سے لگے تو یہاں سے ص،ز،س، ادا ہوتے ہیں۔

The makhraj of "Saad, Zaa, Seen" is with the front tip of the tongue touching the back of the bottom front two teeth. It is important to note that when pronouncing the letters of "Saad, Zaa, Seen" there is a slight gap between the tip of the tongue and the teeth and not a hard/strong meeting of the two.
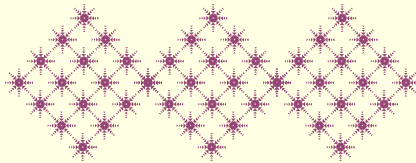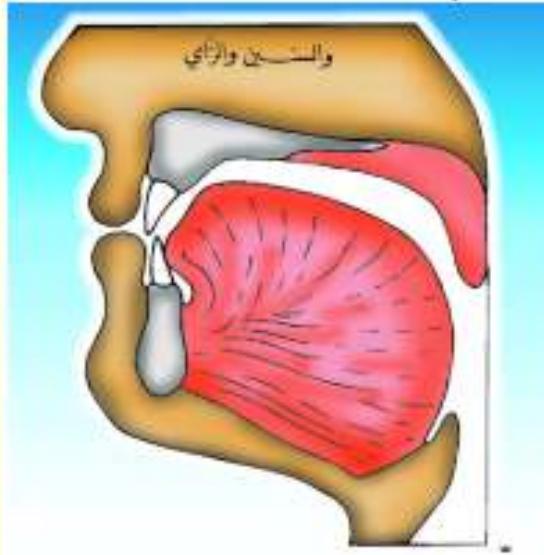
مخرج نمبر15

ف کا ہے۔ثنایا علیا (یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کا سرا نیچے والے ہونٹ کے اندرونی حصہ سے لگے تو اس سے ''ف'' ادا ہوتا ہے۔

The articulation point of the "Faa" is between the inside of the lower lip and the tips (or edges) of the two top front incisors.

مخرج نمبر16

دونوں ہونٹ ہیں۔یہاں سے ب،م،و ادا ہوتے ہیں۔

(۱)ب ہونٹوں کے گیلے حصے سے ادا ہوتی ہے۔

(۲)م ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتی ہے۔

(۳)و ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے۔

There are three letters that are articulated from the two lips, but they do not all three share the same mechanism in articulation.

1. The un-lengthened "wow" is articulated by forming a circle of the two lips without the two lips meeting completely.

2. The "Meem" is articulated by closing the two lips together.

3. The letter "Baa" is articulated by closing the two lips together, but a stronger closing than the Meem.

مخرج نمبر17

خیشوم۔ یعنی ناک کا بانسہ یا ناک کی جڑ۔

یہاں سے غنّہ ادا ہوتا ہے۔یعنی حروف غنّہ نون،میم ادا ہوتے ہیں۔

ناک میں تھوڑی دیرآواز ٹھہرانے کوغنّہ کہتے ہیں۔

It is the hole in the nose that continues back towards inside the mouth. This is the place where the Ghunna from. It is a nasal sound coming from the nasopharynx without any influence from the tongue. If you hold your nose closed you will not be able to produce this sound, therefore the sound of the Ghunna comes from the nasopharynx, but the letters themselves that have this associated sound with them are not articulated from the nose.

These letters have their own articulation point, but the ghunnah accompanying the letters comes from the nose. The ghunnah is a characteristic, not a letter. The ghunnah is a characteristic of Noon and Meem that is especially prevalent when they have a shaddah on them. It is also very noticeable on "Noon tanveen" when there is an "ikhfa or iqlab" and on the meem when there is ikhfa.
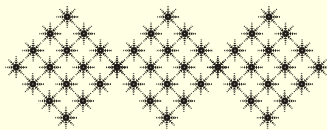
صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں:

۱۔صفات لازمہ۔　　　۲۔صفات عارضہ

صفات لازمہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑ جاتا ہے۔

صفات عارضہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑتا تو نہیں مگر اس کا حسن اور زینت باقی نہیں رہتے۔

پھر صفات لازمہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔متضادہ۔　　۲۔غیر متضادہ۔

متضادہ وہ ہیں جن میں ایک صفت دوسری کی ضد ہو، اور یہ پانچ جوڑے ہیں۔

THE QUALITIES

Qualities has two kinds

1. Compulsory qualities

2. Ordinary qualities

Compulsory qualities *are those, if you mis pronounce them, it change the word completely.*

Ordinary qualities *are those, if you mis pronounce them, it does not change the word but it effect the beauty of the word.*

There are two kinds of compulsory qualities,

1. Opposite qualities

2. Non opposite qualities

صفات لازمہ متضادہ

① **ہمس...** چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے، فَحَثَّهٗ، شَخْصٌ سَكَتَ یہ دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس مجہورہ۔

جہر.... ظاہر کرنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہو جائے، ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔

1. Opposite qualities

Hams
Literally *means concealment*
Technically *means the continuation of the breath when pronouncing the letter due to weakness in its origin, causing weakness in its reliance on its makhraj.*
The following letters have this quality: فَحَثَّهٗ، شَخْصٌ سَكَتَ

Jahr
Literally *means to be apparent*
Technically *means the discontinuation of the braeath when pronouncing the letter due to strength in its origin, causing it to rely greatly on its makhraj*
The rest of the letters have this quality.

② **شدّت..** سخت ہونا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جائے، یہ اَجِدُ قَطٍّ بَكَتُّ کے آٹھ حروف ہیں۔

رخاوت.. نرم ہونا، یعنی حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور شدیدہ حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخْوَہ ہیں۔

توسُّط... ان دونوں کے درمیان ہے، یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے۔ یہ لِنْ عُمَرُ کے پانچ حروف میں ہے اور ان کو مُتَوَسِّطَه بَيْنِيَّه کہتے ہیں۔

Shiddah

Literally *means strength*

Technically *means the discontinuation of the sound while pronouncing the letter causing it to rely greatly on its makhraj.*

The following letters have this quality: اَجِدُ قَطٍّ بَكَتُ

Rakhwah

Literally *means softness*

Technically *means the continuation of the sound while pronouncing the letter causing weakness in its reliance on its makhraj.*

All letters other than the letters of shiddah and Tawassut have this quality.

At-Tawassut

Literally *means moderation*

Technically *it means between strength and softness so that the sound is partially continued and partially discontinued when pronouncing the letter.*

It is not a separate quality on both shiddah and rakhawah.

This quality is found in the following letters: لِنْ عُمَرْ

③ **اِستِعلاء** .. بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرح اٹھ جانا۔ یہ خُصَّ، ضَغْطٍ، قِظْ کے سات حروف میں ہے۔

اِستِفال .. نیچے رہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مُستَعلِیہ کے سات حروف کے سوا بائیس حروف مُستَفِلَه ہیں۔

Isti'laa

Literally *means elevation.*

Technically *means the elevation of the back tongue towards the roof of the mouth when pronouncing a letter.*

The letters that have this quality ***are:*** خُصَّ، ضَغْطٍ، قِظْ

Istifaal
Literally *means lowering or dropping*
Technically *means keeping the tongue lowered from the roof of the mouth while pronouncing a letter.*
All letters besides the letters of Isti'laa have the quality of Istifall.

۴ **اطباق**... ملنا، یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا، یہ ص، ض، ط، ظ کے چار حروف میں ہے۔

انفتاح... کھلنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا، مُطبِقَه کے چار حروف کے علاوہ پچیس حروف مُنفَتِحَه ہیں۔

Itbaaq
Literally *means adhesion*
Technically *means adhesion of the tongue to the roof of the mouth while pronouncing a letter.*
The following letters contain this quality: ص، ض، ط، ظ
Note: *these letters also have Isti'laa.*

Infitaah
Literally *mans separation*
Technically *means keeping the tongue separated from the roof of the mouthwhile pronouncing a letter.*
All letters besides the letters of itbaaq contain the quality of Infitaah.

۵ **اذلاق**.... پھسلنا، یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا، فَرَّ مِنْ لُبٍّ کے چھ حروف مُذْلِقَه ہیں۔

اصمات... خاموش کرنا، یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا کرنا، مُذْلِقَه کے حروف کے علاوہ تئیس حروف مُصْمِتَه ہیں۔

Izlaq

Literally *means fluency, purity in speech*
Technically *means the articulation of the letters with utmost ease from the sides of the tongue or lips as if they are slipping away.*
The following letters contain this quality: فَرَّمِنْ لُبٍّ

Ismaat

Literally *means desistance*
Technically *means the articulation of the letters with utmost strength and stability from their makhraj, without which the letter will not be articulated.*
All other letters contain this quality.

صفات لازمه غیر متضاده

① **صفیر** .... سیٹی کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز سیٹی کی آواز کی طرح پیدا ہو، یہ صفت س، ص، ز میں ہے۔

2. Non opposite qualities

Safeer

Literally *means the whistle*
Technically *it is the natural occurrence of a whistle like sound emitted while pronouncing the letters.*
The following letters contain this quality: س، ص، ز

② **قلقلہ** .... حرکت دینا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گیند کی طرح اچٹتی ہوئی معلوم ہو، یہ قُطْبُ جَدٍّ کے پانچ حروف میں ہے، جب یہ حروف ساکن ہو تو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہیئے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی ظاہر ہونا چاہیئے جیسے مُحِيْطٌ مَجِيْدٌ

Qalqalah

Literally *it means to echo*

Technically, *it is a permanent quality that creates an echoing sound or a slight vibration in the makhraj.*

This quality is found in the following 5 letters:

There are 3 levels of Qalqala as regards to the strength of its pronunciation.

Strongest: *when making waqf (stopping) on a mushaddad letter of*

Strong: *when making waqf on a sakin letter of qalqala*

Weak: *when the sakin letter of qalqala is in the middle of a word.*

۳ **لین** .... نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد و اور ی ساکن ہوں جیسے اَوْ، اَیْ تو ان کو سختی کئے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہئے کہ اگر ان پر مد کرنا چاہیں تو مد ہو سکے۔

Leen

Literally, *it means softness*

Technically, *it means the articulation of the letter from its makhraj with a natural ease and softness present in the letter.*

The following letters have this quality:

Waw sakina with a fatha on the letter before it

Yaa sakin with a fathah on the letter before it.

۴ **تفشی** ... پھیلنا، یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں آواز کا پھیلنا۔

Tafasshy

Literally *means to spread around*

Technically, *it is the spreading around of the sound of the letter in the mouth while pronouncing it.*

This quality is found only in: **ش**

۵ **استطالت** .. دراز ہونا، یہ صرف ض کی صفت ہے یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

Istitaalah
Literally *means prolongation*
Technically, *it is the prolongation of the sound throughout its makhraj; from its beginning till the end (1.5 to 1.75 beat).*
This is found only in the status of sukoon or shaddah for the letter: ض

٦ **انحراف** .. ہٹنا، یہ ر اور ل کی صفت ہے، ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

Inhiraf
Literally *it means to deviate.*
Technically *it is the slight deviation of the tongue towards the makhraj of raa while pronouncing laam and towards laam while pronouncing raa.*
This quality is found in only the following two letters: ل ر

٧ **تکریر** ... دُہرا کرنا، یعنی ر کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی اور لرزے کا پایا جانا۔ جس سے ر کی آواز دُہری جیسی معلوم ہو، لیکن واقع میں دُہری نہیں ہوتی آہستہ سے لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

Takreer
Literally *means repetition*
Technically *means the trilling of the tongue while pronouncing a letter that causes the letter to be pronounced more than once.*
This is found only in: ر
Note: -*Unlike other qualities,we must abstain from this quality while pronouncing this letter.*
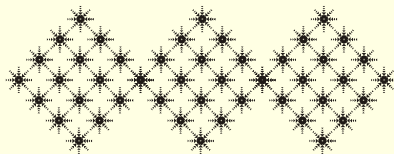
صفات عارضہ

صفات عارضہ آٹھ حروف میں ہوتیں ہیں:

(۱) ل (۲) ر (۳) ا (۴) و (۵) ی (۶) ء (۷) نون ساکن ومشدد (۸) میم ساکن ومشدد

1...... لام

لفظ اللہ کا جو ''ل'' ہے اس سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ''ل'' کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے: اَللّٰهُ، رَفَعَهُ اللّٰهُ

اور اگر لفظ اللہ کے ''ل'' سے پہلے زیر ہو تو ''ل'' کو باریک (Light) پڑھیں گے۔ جیسے: لِلّٰهِ، بِسۡمِ اللّٰهِ۔

لفظ اللہ کے علاوہ جتنے بھی لام ہیں سب باریک پڑھے جائیں گے۔ جیسے: کُلُّهٗ، مَاوَلّٰهُمۡ

Rules Of Laam

1. *If the letter before the name of Allah has fathah(zabar) or Zammah(paish), then the Lamm in Letter Allah should be Bold.* اَللّٰهُ، رَفَعَهُ اللّٰهُ

2. *If the letter before the name of Allah has kasrah(zair), then the Lamm in letter Allah should be light.* لِلّٰهِ، بِسۡمِ اللّٰهِ۔

2......را

’’را‘‘ کے اوپر زبر یا پیش ہو تو ’’را‘‘ کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے:

رَبَّکَ، رُبَمَا ۔ اگر را ساکن ہو تو پھر اس سے پہلے والے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو بھی را کو موٹا (Bold) پڑھیں گے جیسے: بَرْقٌ ، یُرْزَقُوْنَ۔

اور اگر ’’را‘‘ کے نیچے زیر ہو یا را ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو ’’را‘‘ کو باریک (Light) پڑھیں گے۔ جیسے: رِجَالٌ، اَنْذِرْھُمْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا۔ کی رَا کو باریک پڑھیں گے۔

Rules Of Raa

Raa *with a fatha(Zabar) or Zammah(Paish) Or* ***Raa*** *saakin with a fatha(Zabar) or Zammah(Paish) before it will be read with a full mouth(****Bold****).*

بَرْقٌ ، یُرْزَقُوْنَ   رَبَّکَ، رُبَمَا

Raa *with a kasrah(Zair) or* ***Raa*** *saakin with a kasrah before it will be read with on Empty Mouth(****Light****).* رِجَالٌ، اَنْذِرْھُمْ

ساکن: ساکن وہ ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو، یعنی اس پر جزم (ْ) ہو۔

جزم: ’’ ْ ‘‘ اسے جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن پڑھتے ہیں۔ جیسے اَثْ ، اِثْ ، اُثْ ۔

تنوین: دو زبر ً دو زیر ٍ دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے قاً، قٍ، قٌ۔

شد یا تشدید: ’’ ّ ‘‘ اسے شد اور تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر شد ہو اسے ڈبل پڑھتے ہیں۔ جیسے اَثَّ ، اِثَّ ، اُثَّ ۔

3......نون ساکن اور نون تنوین کے قواعد(Rules)۔

نون ساکن اور نون تنوین سے متعلق چار قواعد ہیں۔

۱۔اظہار۔(making clear) ۲۔ادغام۔(merging)

۳۔اقلاب۔(changing) ۴۔اخفاء۔(hiding)

1۔ **اظہار**:نون ساکن اور نون تنوین کو بغیر غنہ کے ظاہر کر کے پڑھنا۔

جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد چھ حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں اظہار ہوگا۔حروف حلقی یہ ہیں:ء ہ ع ح غ خ۔

نون ساکن کی مثال جیسے:مِنۡهُمۡ، مِنۡ اَخِيۡهِ ، اَنۡعَمۡتَ، مَنۡ حَرَّمَ، مَنۡ غَابَ ، لِمَنۡ خَشِيَ۔

نون تنوین کی مثال جیسے: عَلِيۡماً حَكِيۡماً، مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ، نَارٌ حَامِيَةٍ ، اَجۡرٌ غَيۡرُ

Noon Sakin and Tanween

There are four Rules of Tajweed applied to the Noon saakinah and tanween. The rules are applied to the Noon saakinah in the same way that they are applied to the tanween.

The four rules are:

1.IZHAR *(the making clear): In this case the Noon is read clearly.*

There are six letters which when immediately follow the saakinah or tanween, they cause the to be pronounced clearly. These letters are the Throat letters, or the six letters which are articulated from the Throat: ء ہ ع ح غ خ

2۔**ادغام**: دو حرفوں کو ملا کر ایک کر دینا۔

جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف **یرملون(ی ر م ل و ن)** میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ یہ ادغام **ل، ر** میں بغیر غنہ کے ہوگا۔

جیسے مِنۡ رَّبِهِمۡ، مِنۡ لَّدُنۡكَ۔

اور **ی ن م و** میں غنہ کے ساتھ ہوگا جیسے مَنۡ يَّقُوۡلُ، مِنۡ نَّبِيٍّ، مِنۡ مَّاءٍ، مِنۡ وَّالٍ.

2. IDGHAM (the merging).

In this case the Noon is merged into the next letter either partially or completely. There are two subdivision of the Idgham.

***1. Idgham** with a Ghunnah (nasalization). They are the letters that make up the word* **ينمو(ی ن م و)** *when a reader is reciting the Quran and there is a Noon saakin or Tanween at the end of a word, and the first letter of the next word is one of these four letters, the **idgham** with a ghunnah rule is then applied. This means that the Noon is not pronounced clearly, instead it is inserted, of merged into the next letter, with the ghunnah, or nasalization, that is part of the Noon.*

***2. Idgham** without any ghunnah. The two remaining letters of the group* **يرملون** *are the letters that comprise this rule. They are the* **ل،ر** *When one of these two letters begins the word that follows one that has a Noon saakin or Tanween at the end of it, we then completely merge the Noon into the next letter, which is either Laam or Raa with no ghunnah. This is why this division of the **idgham** is also called complete insertion without any ghunnah.*

3۔**اقـــلاب** کا مطلب ہے نون ساکن اور تنوین کے بعد باء آ جائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم کے ساتھ بدل دینا۔ جیسے مِنْ بَعْدُ ، عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُرِ۔

***IQLAB** (the changing)*

***3. Iqlab(the changing):** the changing of Noon saakin or the Tanween into a Meem, when followed by a Baa, with the observance of the ghunnah, and hiding of the Meem.*

4۔**اخـفـاء** کا مطلب ہے نون ساکن یا نون تنوین کے بعد پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو پھر اس نون ساکن یا نون تنوین کو اس کے مخرج سے علیحدہ کر کے اس کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا۔ وہ پندرہ حروف اخفاء یہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ یعنی الف سے لے کر یاء تک 28 حروف میں سے چھ حروف حلقی، چھ حروف یرملون، اور ایک حرف اقلاب نکال دیں باقی سب حروف اخفاء ہیں۔

(نوٹ: نون کا مخرج کنارہ زبان اور تالو ہے۔ اخفاء میں زبان کسی جگہ نہیں ہوتی بلکہ آواز ناک سے نکلتی ہے۔)

***4. IKHFA** (hiding)*

The applied definition of the Ikhfa is: the pronunciation of a non-voweled letter stripped of any shaddah, characterized somewhere between an Izhar and an Idgham with a ghunnah remaining on the first letter, in this case the Noon saakinah and the Tanween.

The letters of the Ikhfa for the Noon saakinah and tanween are all the remaining letters in the Arabic alphabet after we remove the letters that cause Izhar, Idgham and Iqlab, There are 15 letters in the Arabic alphabet.

4...... میم ساکن اور میم مشدد کے قواعد(Rules)۔

میم اگر مشدد ہوتو اس میں غنہ کرنا ضروری ہے۔

اور غنہ کہتے ہیں ناک میں آواز لے جانا، جیسے لَمَّا۔

میم ساکن سے متعلق تین قواعد ہیں۔

۱۔اخفاء،(Hiding)

۲۔ادغام،(Merging)

۳۔اظہار،(Clear)

1۔ **اخفاء** :اگر میم ساکن کے بعد باء ہے تو وہاں غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں، جیسے وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ۔

2۔**ادغام**:اگر میم ساکن کے بعد میم ہوتو وہاں ادغام ہوگا۔اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔ جیسے اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ۔

3۔**اظہار**:اور اگر میم ساکن کے بعد باء اور میم کے علاوہ کوئی اور حرف ہوتو وہاں اظہار ہوگا، اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں، جیسے لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ، اَلَمْ تَرَ، اَلَمْ يَجْعَلْ۔

غنہ ۔۔؟

غنہ وہ آواز ہے جو خیشوم (ناک کا بانسہ) یعنی ناک سے نکلتی ہے،اس میں زبان کا کوئی عمل نہیں ہوتا۔حروف غنہ دو ہیں: 1۔نون 2۔میم

Meem Sakin Rules

The Meem saakinah has three possible rules:
***1. IKHFA** (Hiding)*
***2. IDGHAM** (Merging)*
***3. IZHAR** (Clear).*

***1. IKHFA** The pronunciation of a non-voweled letter, stripped of any "shaddah", characterized as between clear(izhar) and merged(idgham) with the ghunnah remaining on the first letter, which is in this case the Meem.*
If a Meem is followed immediately by a Baa and this only occurs between two words, we then close our lips for the Meem with an accompanying ghunnah.

***2. IDGHAM** The meeting of a saakinah letter with a voweled letter so that the two letters become one emphasized letter of the second type (of letter).*
The idgham of the Meem saakinah occurs only with one letter: another Meem.

***3. IZHAR** Pronouncing every letter from its articulation point without a ghunnah [in this case, without a prolonged ghunnah] on the clear letter.*
Its letters: 26 letters, the rest of the Arabic letters after excluding the letters of ikhfa' shafawee and idghaam of the meem saakinah.

GHUNNAH

Ghunnah it is a sound that is emitted from the nasal passage, without any function of the tongue.

5......الف 6...... واؤ 7...... یاء کے قواعد

☆حروف مدہ

☆الف ساکن ہواور اس سے پہلے زبر ہو، واؤ ساکن ہواور اس سے پہلے پیش ہو، یـــاء ساکن ہواور اس سے پہلے زیر ہوتو ان کو حروف مدہ کہتے ہیں۔ تینوں کی مثال جیسے: اُوْتِیْنَا

☆حروف لین

واؤ ساکن ہواور اس سے پہلے زبر ہو اس کو واو لین کہتے ہیں جیسے: مِنْ خَوْفٍ
یاء ساکن ہواور اس سے پہلے زبر ہوتو اس کو یائے لین کہتے ہیں جیسے: وَالصَّیْفِ
☆اسی طرح کھڑا زبر (ـٰـ) الف مدہ، کھڑی زیر (ـٖـ) یاء مدہ اور الٹا پیش (ـٗـ) واؤ مدہ کی آواز دیتے ہیں۔

مد کرنے کی مقدار

☆حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کو آدھا الف کی مقدار (آدھا سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆حروف مدہ اور حروف لین کو ایک الف کی مقدار (ایک سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆جہاں ''حروف مدہ'' پر مد کی علامت (~ ~) ہو اسے زیادہ لمبا (تین یا چار الف کی مقدار) کر کے پڑھتے ہیں اسی طرح حروف ''لین'' پر جب وقف کیا جائے تو اس کو بھی زیادہ لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

مد کے تفصیلی احکامات تو بڑی کتابوں موجود ہیں، ہم یہاں چند بنیادی باتیں نقل کردیتے ہیں۔

مد کی چار قسمیں ہیں:

۱۔مد متصل۔ ۲۔مد منفصل۔ ۳۔مد عارض۔ ۴۔مد لازم۔

☆اگر حروف مدہ کے بعد اسی کلمے میں ہمزہ آجائے تو اس کو **مد متصل** کہتے ہیں۔ اس کو 3 سے 4 الف کی مقدار (3 سے 4 سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: جَآءَ ، غُثَآءً

☆اگر حروف مدہ کے بعد دوسرے کلمے میں ہمزہ آجائے تو اس کو **مد منفصل** کہتے ہیں۔اس کو بھی 3 سے 4 الف کی مقدار (3 سے 4 سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ

☆اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد والا حرف وقف کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اس کو **مد عارض** کہتے ہیں، یہاں بھی مد کرنا جائز ہے، یعنی ایک یا دو یا تین الف کی مقدار (ایک یا دو یا تین سیکنڈ) لمبا کرنا جائز ہے،

جیسے: رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالتِّيْنِ **لین کی مثال جیسے:** مِنْ خَوْفٍ ، وَالصَّيْفِ

☆اگر حروف مدہ کے بعد والا حرف ساکن ہو یا مشدد ہو تو اس کو **مد لازم** کہتے ہیں، یہاں پر مد کرنا لازم ہے، اور اس کی مقدار بھی تین یا چار الف (3 سے 4 سیکنڈ) ہے۔

جیسے: مشدد کی مثال: ضَآلِّيْنَ ، ساکن کی مثال: آٰلْئٰنَ

Ruls of Alif , Wao , Yaa

Madda letters

1. When Wao sakin is followed by Zammah (Paish) it is wao maddah

2. When Alif sakin is followed by Fatha (Zabar) it is Alif Maddah

3.When Yaa saikin is followed by Kasra (Zair) it is Ya Maddah For example: اُوْتِيْنَا

Leen letters

1. When Wao sakin is followed by Fatha (Zabar) it is wao Leen.For example: مِنْ خَوْفٍ

2.When Yaa saikin is followed by Fatha (Zabar) it is Yaa Leen. For example: وَالصَّيْفِ

***S**tat zaber (ــٰـ) is sound like Alif madda and state zai**r** (ــٖـ) sound like Ya madda and upside down paish (ــٗـ) is sound like Wawo madda.*

The Harakat Fatha, Kasra, Zamma (Zabar, Zair, Paish) are stretch (long) about Half Alif (Half second).

The Maddah letters always stretch (long) about One Alif (1 second).

***M**add sign (~ ~) indicates to prolong (stretch) the Maddah letters (Alif, wao and yaa) or Leen Letters (wao and yaa).*

***Note:** There are several kind of Madd, Duration of stretching (3 to 4 Alif) and it depends on adjacent letters in a word. The detail rules are essential for advanced learner only, but we should understand the basic madds.*

There are four kind of Madd

1. Madd e Muttasil
2. Madd e Munfasil
3. Madd e Aariz
4. Madd e Laazim

1. Madd e Muttasil:

The Madd (~) in which after maddah letter, the next letter is hamza in the same word is called Madd e Muttasil. It is prolonged from 3 to 4 Alif (3 to 4 seconds).

2. Madd e Munfasil:

The Madd (~) in which after Maddah letter, the next letter is hamza in the beginning of the next word is called Madd e Munfasil. It is optional and may be prolonged from 3 to 4 Alif (3 to 4 seconds).

3. Madd e Aariz

The Madd (~) in which after Maddah or Leen letter, the harakat of the last letter of the word will be changed into a sakoon which is temporary due prolonged from 3 to 4 Alif (3 to 4 seconds).

4. Madd e Lazim

The Madd (~) in which after maddah letter, there is an original sakoon or shaddah in the same word or in the starting of next word is called Madd e Lazim. It is prolonged from 4 to 6 measures of harakah (3 to 4 seconds).

ملتی جلتی آواز والے حروف

1۔ **ہمزہ اور الف** میں فرق۔

الف ہمیشہ زبر زیر پیش سے خالی ہوتا ہے، جیسے ا، بَا، سًا۔

جس الف پر زبر زیر پیش یا جزم ہو اسے الف نہیں بلکہ ہمزہ کہتے ہیں جیسے: اَ اِ اُ۔

2۔ **ہمزہ اور عین** میں فرق

ہمزہ کی آواز میں جھٹکا(Hik up) ہوتا ہے۔ جیسے: یُؤْمِنُوْنَ

عین کی آواز نرم (Soft) اور بغیر جھٹکے کے ہوتی ہے۔ جیسے: یَعْلَمُوْنَ

3۔ **ثا، سین، صاد** میں فرق

ثاء کی آواز باریک اور نرم (Thin&Soft) ہوتی ہے۔ جیسے: ثَمَرٌ

سین کی آواز باریک (Thin) اور سیٹی والی (whistle) ہوتی ہے۔ جیسے: سَبِیْلٌ

صاد کی آواز موٹی (Bold) اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ جیسے: صَبَرَ

4۔ **تا، طا** میں فرق

تا کی آواز باریک (Thin) ہوتی ہے۔ جیسے: یَتْلُوْنَ

طا کی آواز موٹی (Bold) ہوتی ہے۔ جیسے مَطْلَعَ

5۔ حا، ھا میں فرق

حا کی آواز حلق سے رگڑ (Rubbing/Friction) کھا کر نکلتی ہے۔ جیسے: بَحرٌ

ھا کی آواز بغیر رگڑ کے نرمی سے نکلتی ہے۔ جیسے: شَھرٌ

6۔ ذال، زا، ظا، ضاد میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم (Thin&Soft) ہوتی ہے۔ جیسے: ذَکَرَ

زا کی آواز سخت باریک اور سیٹی (Thin &Whistle) والی ہوتی ہے۔ جیسے: زِینَۃٌ، زَبَرُ

ظا کی آواز نرم اور موٹی (Soft&Bold) ہوتی ہے۔ جیسے: ظَلَمَ

ضاد کی آواز بہت موٹی ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَ، ضَالِیْنَ

7۔ قاف، کاف میں فرق

قاف کی آواز موٹی (Bold) ہوتی ہے۔ جیسے: قَمَرٌ

کاف کی آواز باریک (Thin) ہوتی ہے۔ جیسے: کَفَرَ

موٹے حروف Bold/Heavy/Filled Letters

سات حروف ہمیشہ موٹے (Bold) پڑھے جاتے ہیں۔

خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ۔ ان کا مجموعہ ہے خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ

جیسے: خُلِقَ، صَبرٌ، عَرَضَ، رَغَدًا، طَارِقٌ، حَقٌّ، وَعُظٌ۔

وقف کرنا۔ Al-Waqf (The Stop)

کسی بھی زبان کو بولنے والے جب اپنی زبان میں بات کرتے ہیں تو وہ کسی جگہ رُک جاتے ہیں اور کسی جگہ نہیں رکتے، یہ رُکنا اور نہ رُکنا معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے، بالکل اسی طرح قرآن مجید میں بھی کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں رُکنا چاہئے اور کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں نہیں رُکنا چاہئے۔

وقف کا مطلب ہے رک جانا، یعنی قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے کس کس جگہ رکنا چاہئے اور کس جگہ نہیں۔ جو آدمی قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتا اسے چاہئے کہ وہ صرف اسی جگہ وقف کرے جہاں جہاں وقف کے نشانات لگے ہوئے ہیں، بغیر ضرورت کے درمیان میں سانس نہ توڑے، کیونکہ ایسا کرنے سے آیت کا ترجمہ اور مطلب بعض اوقات تبدیل ہو جاتا ہے۔

☆ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے درمیان میں وقف کر لیا تو دوبارہ اسی لفظ سے یا اس سے پچھلے لفظ سے ملا کر دوبارہ پڑھیں۔

☆ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جہاں وقف کیا جا رہا ہے اگر وہاں آخری حرف پر ایک زبر ایک زیر ایک پیش ہے، یا دو زیر دو پیش ہیں تو اسے ساکن کر کے پڑھیں۔ جیسے: یَعۡلَمُوۡنَ، مِنَ الۡجِنِّ، اَبۡصَارُ، عَظِیۡمٍ، عَلِیۡمٌ پر اگر وقف کریں تو پھر آخری حرف کو ساکن پڑھیں گے۔

☆ اور اگر دو زبر ہیں تو پھر ایک زبر پڑھیں۔ جیسے: غَفُوۡرًا رَحِیۡمًا کی میم پر جب وقف کریں گے تو ایک زبر پڑھیں گے۔

☆ جہاں گول تاء ہو "ۃ" جب اس پر وقف کیا جائے تو یہ تاء ھا کے ساتھ بدل جائے گی۔ جیسے: خَیۡرَ اُمَّۃٍ میں تاء پر جب وقف کیا جائے گا تو یہ "ۃ" "ہ" کے ساتھ بدل جائے گی۔

Al-waqf(the stop)

When the people of any language speak, there are some places where they pause and some places where they do not break their words, depending on the meaning they wish to convey. The style of the Qur'aan is such that there are also places where one should either pause or continue reading.

The Arabic word (waqf) literally means "stop." In terms of recitation of the Qur'aan it refers to the breaking of the voice for a period while the reciter stops to take a breath with the intention of continuing the recitation. In order to prevent mistakes in recitation, various abbreviated signs are provided in the Qur'aan for those who are not familiar with the Qur'aanic sciences and the Arabic language. It is necessary to follow all these signs as strictly as possible in order to prevent mistakes in recitation. The signs, listed and explained below, appear in the Qur'aan slightly smaller and higher than the rest of the text. See the reverse side for a sample page from the Qur'aan.

You should also know that where i suppose to stop, if the last letter of the verse has one Zabar, Zair or Paish or double of these harkats, then you read this letter Saakin.

For example: يَعْلَمُوْنَ، مِنَ الْجِنِّ،اَبْصَارُ، عَظِيْمٍ،عَلِيْمٌ

If you stop on these words then you will pronounce this letter Saakin.

And if there are double sign from above mention. Then pronounce this with single ***Harkat*** *mention above:* غَفُوْرًا رَحِيْمًا

When you will stop on then will pronounce single zabar.

Where you find the round "Taa ۃ *" when you waqaf on this then it will be exchanged with "Haa* ہ *". For example when you will waqaf on* خَيْرَ اُمَّةٍ *then this will be changed with "Haa* ہ *".*

علامات وقف

1۔ ’’ ○ ‘‘(وقف تام) گول دائرے کی اس علامت کا مطلب ہے ’’مکمل رُکنا‘‘ یعنی آیت ختم ہوگئی ہے اور جملہ مکمل ہو گیا ہے، اس علامت پر رُک کر سانس لینا چاہئے۔

2۔ ’’ م ‘‘(وقف لازم) یعنی وقف کرنا لازمی ہے، اس علامت پر رُکنا انتہائی ضروری ہے ورنہ آیت کا معنی تبدیل ہو جائے گا۔

3۔ ’’ ط ‘‘(وقف مطلق) اس علامت پر رُکنا ضروری ہے یعنی آواز روک دیں اور سانس لے لیں، لیکن ابھی جملہ مکمل نہیں ہوا۔

4۔ ’’ ج ‘‘(وقف جائز) یعنی اس علامت پر وقف کرنا بہتر ہے اور نہ کرنا بھی جائز ہے۔

5۔ ’’ ز ‘‘(وقف مجوز) یعنی اس پر وقف نہ کرنا بہتر ہے۔

6۔ ’’ص ‘‘(وقف مرخص) یعنی اس علامت پر ویسے تو نہیں رکنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک جائے تو رُکنا بھی جائز ہے۔

7۔ ’’ صلے ‘‘(الوصل اولیٰ) یعنی بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔

8۔ ’’ ق ‘‘(قیل علیہ الوقف) یعنی بعض لوگوں نے کہا کہ یہاں وقف کیا جائے لیکن بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔

9۔ ’’ صل ‘‘(قد یوصل) یعنی بہتر یہ ہے کہ یہاں رُک جائیں لیکن نہ رُکنا بھی جائز ہے۔

10۔ ’’ قف ‘‘ یہاں وقف کرنا چاہئے۔

11۔ ’’سَکتہ‘‘(خاموش) یہاں پر تھوڑی دیر آواز بند کر دیں لیکن سانس نہ توڑیں۔

جیسے: مَنْ ؔسکتہ رَاقٍ

12۔ ’’وقفۃ‘‘ یہاں سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند کریں اور سانس نہ توڑیں۔

13"**لا**" (نہیں) اس علامت کا مطلب ہے وقف نہ کریں، اگر وقف کیا تو معنی تبدیل ہو جائے گا۔

14۔"**معانقة ∴ ∴**" یہ تین نقطے والے دو نشان قریب قریب آتے ہیں ان کو معانقہ کہتے ہیں ان میں کسی ایک پر وقف کرنا چاہیے، چاہے پہلے پر کریں یا دوسرے پر۔

15۔"**وقف النبی ﷺ**" یہاں حضور ﷺ نے وقف کیا تھا۔

16۔"**وقف منزل یا وقف جبریل**" یہاں حضرت جبریل علیہ السلام نے وقف کیا۔

17۔"**وقف غفران**" یعنی یہاں رُک کر اللہ سے مغفرت اور دعا مانگیں۔

18۔" **ۃ** " یہ علامت جہاں ہو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ یہاں آیت کے مکمل ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے۔

19۔" **ك** " (کذالك) یعنی اسی طرح، اس علامت کا مطلب ہے اس سے پہلے جو علامت وقف گزری ہے وہی یہاں بھی ہے۔

Signs of Waqf (pauses) in the Quran

○ *Waqf taam or "perfect stop": This sign indicates the end of a verse. At this point, the meaning is complete and one should stop reading and take a breath before continuing. Originally, this sign was written as ة, but is now simply indicated by a circle.*

م *waqf laazim or "required stop": It is absolutely necessary to stop here. If one does not do so, the meaning will be changed drastically. A rough example in English would be to say: "Stand not! Sit!" as opposed to "Stand! Not sit!" In such a case the meaning has been changed to the opposite of what was intended.*

ط *waqf mutlaq or "absolute stop": One should break the breath and voice before continuing. This differs from the ayah in that the full sentence has not been completed yet and there is something more to follow before the meaning is complete.*

ج *waqf jaa'iz or "permissible stop": It is better to stop here but if one does not, that is fine.*

ز *waqf mujawwaz: It is better not to stop here.*

ص *waqf murakh-khas or "licensed pause": One should continue reading at this sign but if one is tired and pauses to take a breath, it is also permissible. It is more desireable to continue at this sign than at* ز

صلے *al-wasl awlaa or "continuing is preferable": It is better to continue reciting here.*

ق *qeela 'alayhil-waqf: It has been said that it is better not to stop here. This sign indicates differing opinions on whether to stop or not.*

صل *qad yusal: It is better to stop here but to continue is permissible.*

قف *qif or "stop!": This sign is used where it is anticipated that the reciter might otherwise continue reading instead of stopping.*

سکتہ *saktah or "silence": At this sign one should stop reading but not break the breath before continuing. There are four places in the Qur'aan where it is obligatory: in verses occurring in Surah Kahf, Yaaseen, Qiyaamah and Mutaf-fifeen.*

وقفہ *waqfah: One should pause here longer than at a* سکتہ *, again without breaking the breath.*

لا *laa or "no!": One should absolutely not stop here because to do so would affect the meaning. If this sign occurs on top of an , it is still better not to stop but if one does so, the meaning will be all right.*

معانقہ ∴ ∴ *mu'aanaqah or "embracing stop": These dot triples appear in pairs close to each other and indicate that a stop at the first makes a stop at the second prohibited because the meaning would become incomplete. Thus, one can stop at one or the other of these marks but not both.*

وقف النبی *Waqf-un-nabi: Indicates places where the Prophet paused.*

وقف غفران *Waqf ghufraan: It is said that if the reciter and listener make du'a when pausing at these places, it will be accepted.*

وقف منزل *Waqf manzil: also known as waqf jibra'il is where Jibreel (peace be upon him) paused at the time of revelation.*

۵ *Indicates a point where there are differing opinions as to whether it is the end of an ayah or not.*

ك *kazaalik or "like that": One should apply the previous sign of waqf at this position as well.*

صاد یا سین۔۔؟

قرآن مجید میں چار مقامات ایسے ہیں جہاں حرف ’’صاد‘‘ لکھا ہوا ہے لیکن اس کے اوپر چھوٹا سا ’’سین‘‘ بھی لکھا ہوا ہے۔ان مقامات پر صاد پڑھا جائے یا سین ان کا قاعدہ یہ ہے:

1۔سورۃ بقرہ	يَقْبِضُ وَيَبْصُّطُ	یہاں سین پڑھیں۔
2۔سورہ اعراف	فِي الْخَلْقِ بَصْطَة	یہاں سین پڑھیں۔
3۔سورہ طور	اَمْ هُمُ الْمُصَّيْطِرُوْنَ	یہاں چاہے سین چاہے صاد پڑھیں۔
4۔سورہ غاشیہ	بِمُصَّيْطِرٍ	یہاں صاد پڑھیں۔

In the Holy Quran there are four places were the letter "Saad" but on the text you will find a small "seen" on the top of that letter "saad" on these places reader will read "saad" or "seen" rule is this:

1. Sura Baqara يَقْبِضُ وَيَبْصُّطُ *at this place the reader will read "seen".*

2. Sura Aaraf فِي الْخَلْقِ بَصْطَة *at this place it will also "seen".*

3. Sura Toor اَمْ هُمُ الْمُصَّيْطِرُوْنَ *Wether you read "seen or saad" both are correct.*

4. Sura Ghashia بِمُصَّيْطِرٍ At this place it will be "saad".

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
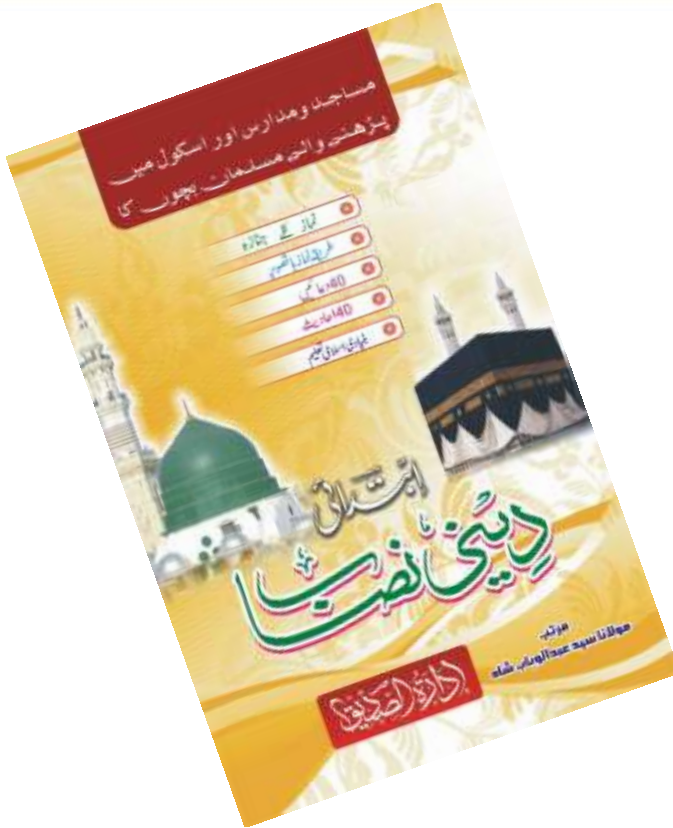
مساجد و مدارس اور اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کے لئے ایک خاص ترتیب پر تیار کیا جانے والا ایک بہترین دینی نصاب، جس میں ہر سبق کے ساتھ حاضری کی سہولت، طریقہ وضو اور نماز 4 کلر تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔ نماز، کلمے، جنازہ، چالیس دعائیں، چالیس احادیث اور دیگر بنیادی اسلامی معلومات، ایک سال کے لئے نمازوں کی حاضری کا کیلنڈر۔ رنگین صفحات، دیدہ زیب ٹائٹل۔ ملک بھر کے کئی دینی اداروں اور اسکولوں کے نصاب میں باقاعدہ شامل ایک بہترین کتاب۔